باب 23

مینوئل ویکیوم ایسپائریشن (ایم وی اے)

اس باب میں:

فیصلہ کرنا کہ ایم وی اے کب کیا جائے 438

ایم وی اے کے لیے تیاری کریں 439

پُرسکون رہنے میں عورت کی مدد کریں.......... 439

ایم وی اے کے دوران درد کی روک تھام 439

ایم وی اے کرنے کے لیے آلات اور سامان تیار کریں 440

ایم وی اے کرنا 442

سرویکس کو سُن کرنے کے لیے انجکشن دینا.......... 444

ایم وی اے کے ساتھ مسائل 448

کینولا، یوٹرس کے باہر آ جاتا ہے.......... 448

سرنج پوری بھر جائے.......... 449

کینولا میں کوئی رکاوٹ آ جائے 449

ایم وی اے کی وجہ سے پیدا ہونے والے ممکنہ مسائل 450

ایم وی اے کے بعد............ 450

باب
23

مینوئل ویکیوم
ایسپائریشن (ایم وی اے)

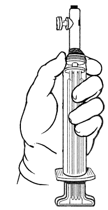

مینوئل ویکیوم ایسپائریشن (ایم وی اے) یوٹرس کو صاف یا خالی کرنے کا ایک تیز رفتار اور محفوظ طریقہ ہے جس میں ایک بڑی سرنج اور کینیولا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ان صورتوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے:

- ایسی عورت کی مدد کے لیے جس کا حمل ضائع ہوگیا ہو یا اسقاط ہوا ہو، جو مکمل نہ ہو۔
- ماہواری کو باقاعدہ بنانے کے لیے۔
- کسی غیر مطلوب حمل کو ختم کرنے کے لیے۔

ان میں سے ہر صورت میں یوٹرس کو خالی کرنے کے لیے ایم وی اے ایک ہی طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس باب میں ہم یہ واضح کریں گے کہ ان عورتوں کی مدد کے لیے ایم وی اے کو کیسے استعمال کیا جائے جن کا نامکمل اسقاط ہوا ہو یا حمل ضائع ہوگیا ہو— یعنی جب حمل وقت سے پہلے ختم ہوجائے لیکن کچھ ٹشو یوٹرس میں رہ جائیں۔ باب 22 بھی دیکھیں جو صفحہ 421 سے شروع ہوتا ہے اور جس میں ایسی عورت کی مدد کے دیگر طریقے سمجھائے گئے ہیں جس کا اسقاط ہوا ہو یا حمل ضائع ہوگیا ہو۔ عورت کو جس طبّی امداد کی ضرورت ہوتی ہے، ایم وی اے اس کا صرف ایک حصّہ ہے۔

یوٹرس کو صاف یا خالی کرنے کے دوسرے طریقوں کے مقابلے میں ایم وی اے، زیادہ محفوظ، آسان اور کم خرچ ہے۔ دوسرے طریقوں پر عمل عام طور پر صرف ڈاکٹر، طبّی مرکز میں کرتے ہیں جبکہ ایم وی اے مڈوائف، نرس یا کوئی بھی ایسا فرد کرسکتا ہے جو تربیت یافتہ ہو، جس کے پاس صحیح آلات ہوں اور جو ان آلات کو جراثیم سے پاک کرسکتا ہو۔ اگر مڈوائف اور دیگر افراد ایم وی اے کو محفوظ طریقے سے استعمال کرنا سیکھ لیں تو زیادہ عورتوں، خصوصاً غریب عورتوں اور طبّی امداد سے دور واقع دیہات میں رہنے والی عورتوں کے اسقاط محفوظ طریقے سے ہوسکیں گے اور نامکمل حمل کے ضائع ہونے یا اسقاط کے بعد ان کی جان بچانے کے لیے امداد دی جاسکے گی۔

ایم وی اے کو سیکھنے کے بارے میں چند باتیں

- اس باب کا مطالعہ کرنے سے پہلے آپ کو انفیکشن کی روک تھام (دیکھیں باب 5 صفحہ 51) اور پیڑو کے معائنے (pelvic exam) (دیکھیں باب 20 صفحہ 388) کو سمجھ لینا چاہیے۔
- یہ معلوم کریں کہ جہاں آپ رہتی ہیں، وہاں قانون کیا ہے۔ بعض مقامات پر ایم وی اے سیکھنے کے لیے مڈوائف کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ دیگر مقامات پر مڈوائف کو ایم وی اے استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
- ایم وی اے کرنے سے یوٹرس میں انفیکشن یا زخم ہوسکتا ہے۔ ایم وی اے کو سیکھنے کے لیے اس باب سے مدد لیں

جاری...

لیکن یاد رکھیں، آپ کسی کتاب سے اتنا کچھ نہیں سیکھ سکتیں جتنا کسی تجربہ کار استاد سے سیکھ سکتی ہیں۔ آپ کو ایم وی اے کی تربیت لازماً کسی تجربہ کار فرد سے حاصل کرنی چاہیے۔

فیصلہ کرنا کہ ایم وی اے کب کیا جائے

نامکمل طریقے سے حمل ضائع ہوجانے یا اسقاط کے بعد جن عورتوں کے یوٹرس میں ٹشو رہ جائیں وہ انفیکشن یا خون بہنے کی وجہ سے مرسکتی ہیں۔ ایم وی اے ان کی جانیں بچانے میں مدد دے سکتا ہے۔

لیکن ایم وی اے خطرناک بھی ہوسکتا ہے، سوائے اس کے کہ اسے احتیاط سے کیا جائے۔ ایم وی اے کرنے کے لیے آپ کو عورت کے یوٹرس میں لازماً کچھ داخل کرنا پڑے گا۔ کسی عورت کے یوٹرس میں کوئی شے داخل کرنا خطرناک ہے کیوں کہ اگر یہ کام ٹھیک طریقے سے نہ کیا گیا ہو تو عورت کو سنگین انفیکشن ہوسکتا ہے یا اس کے یوٹرس کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ایم وی اے کو حمل ٹھہرنے کے صرف 12 ہفتوں تک محفوظ طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔

ایم وی اے کرنے سے پہلے آپ کو یہ اطمینان کرلینا چاہیے کہ کوئی اور محفوظ متبادل طریقہ نہیں ہے۔ کیا قریب میں کوئی طبّی مرکز ہے جہاں صحت کارکن یوٹرس صاف کرسکیں؟ کیا ایم وی اے کے بجائے میزوپروسول (misoprostol) (دیکھیں صفحہ 428) استعمال کرنے کا یہ مناسب وقت ہے؟ ایم وی اے صرف اس وقت استعمال کریں جب یہ یوٹرس کو صاف کرنے کا محفوظ ترین طریقہ ہو۔ ایم وی اے کو محفوظ بنانے کے لیے آپ کو یہ کام کرنے چاہئیں:

جراثیم سے پاک آلات رکھیں

ہر اُس چیز کو لازماً جراثیم سے پاک ہونا چاہیے (دیکھیں صفحہ 61) جو کسی عورت کے یوٹرس میں داخل کی جاتی ہے۔ اگر ایم وی اے سے پہلے آپ اپنے آلات جراثیم سے پاک نہیں کرسکتیں تو آپ ایم وی اے کو محفوظ نہیں بناسکتیں اور آپ کو یہ کام نہیں کرنا چاہیے!

تربیت اور تجربہ حاصل کریں

ایم وی اے کو محفوظ طریقے سے کرنے کے لیے آپ اس کتاب یا کسی بھی کتاب سے بہت کچھ نہیں سیکھ سکتیں۔ آپ کو لازماً کسی تجربہ کار فرد سے تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ آپ کتابوں، کلاسوں اور اساتذہ سے جتنا زیادہ سیکھ سکتی ہیں، سیکھیں۔ جب کوئی زیادہ تجربہ کار عورت ایم وی اے کررہی ہو تو اس کی مدد کریں تاکہ آپ دیکھ سکیں اور سیکھ سکیں۔

یقین کریں کہ عورت کے لیے ایم وی اے ہی موزوں علاج ہے

عورت کو بتائیں کہ اسے ایم وی اے کی ضرورت کیوں ہے۔ اس کی جسمانی علامتوں مثلاً نبض اور درجۂ حرارت کا معائنہ کریں تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ کیا اسے دیگر طبّی امداد کی بھی ضرورت ہے۔ یہ معلوم کریں کہ عورت کتنے عرصے کی حاملہ ہے۔ ایم وی اے، حمل کے صرف پہلے 12 ہفتوں (یا 3 ماہ) میں محفوظ ہوتا ہے، یعنی کہ عورت کی آخری ماہواری کے 12 ہفتے بعد تک۔ 12 ہفتے کے بعد ایم وی اے صرف اس صورت میں کریں جب عورت، نامکمل اسقاط یا حمل ضائع ہونے کے

باعث شدید خطرے میں ہو اور اس کی مدد کرنے کے لیے آپ کے پاس کوئی اور طریقہ نہ ہو۔ ایسے طریقے جاننے کے لیے صفحہ 92 دیکھیں جن سے آپ یہ معلوم کرسکتی ہیں کہ کوئی عورت کتنے عرصے کی حاملہ ہے۔

یہ اطمینان کرنے کے لیے کہ عورت 3 ماہ سے کم عرصے کی حاملہ ہے، ایم وی کرنے سے پہلے آپ کو دونوں ہاتھوں سے معائنہ (دیکھیں صفحہ 401) کرنا چاہیے۔

نامکمل اسقاط

جس عورت کا مس کیرج یا خود بخود اسقاط نامکمل طریقے سے ہو، وہ سنگین خطرے میں ہوتی ہے۔ اس عورت کا یوٹرس فوراً خالی کیا جانا چاہیے۔ انفیکشن یا زخم کے سلسلے میں ان علامتوں کو تلاش کریں:

- پیٹ کے نچلے حصے میں شدید درد
- وجائنا سے بہت زیادہ خون بہنا
- تیز رفتار نبض (ایک منٹ میں 100 دھڑکنوں سے زیادہ)
- بڑھا ہوا درجۂ حرارت (38 درجے سینٹی گریڈ یا 100.4 درجے فارن ہائٹ سے زیادہ)
- بلڈ پریشر کا کم ہونا یا گرجانا۔

ایسی علامتوں والی عورت کی مدد کرنے کے لیے دیکھیں صفحہ 426 یا اسے فوراً کسی طبّی مرکز لے جائیں۔

ایم وی اے کے لیے تیاری کریں

پُرسکون رہنے میں عورت کی مدد کریں

عورت کو بتائیں کہ آپ کیا کرنے جارہی ہیں۔ وہ جو بھی سوال کرے، اس کا جواب دیں۔

آپ کو ایم وی اے کے لیے کوئی ایسی الگ تھلگ جگہ تلاش کرنی چاہیے جہاں دوسرے لوگ دیکھ نہ رہے ہوں۔ یہ اطمینان کرلیں کہ عورت کی طبّی امداد اور دیکھ بھال کا ہر کام رازداری سے ہو (دیکھیں صفحہ 7)۔

ایم وی اے کے دوران درد کی روک تھام

ایم وی اے سے درد ہوسکتا ہے۔ کچھ طریقے ہیں جنھیں آپ درد کو کم کرنے کے لیے اختیار کرسکتی ہیں:

ایک ہمدرد اور سہارا دینے والی دوست کا لمس، عورت کے درد کو کم کرنے میں زیادہ مدد دیتا ہے۔

- عورت کو ہمیشہ یہ بتائیں کہ آپ کیا کر رہی ہیں اور سوالات پوچھنے کے لیے اس کی حوصلہ افزائی کریں۔
- احتیاط اور نرمی سے کام کریں، تیزی اور جلد بازی نہ دکھائیں۔
- عورت کو بتائیں کہ آہستہ آہستہ اور گہری سانسیں کیسے لیتے ہیں۔ اس طرح اس کے جسم کو پُرسکون رہنے میں مدد ملے گی۔ آپ بھی آہستہ آہستہ اور گہری سانسیں لے سکتی ہیں! اس طرح آپ کو نرم مزاج اور محتاط ہونے میں مدد ملے گی۔

آپ بہت نرمی اور دھیمے طریقے سے کام کریں، تب بھی درد ہوسکتا ہے۔ درد روکنے والی دوائیں مہنگی ہوسکتی ہیں اور ان کے نقصان دہ ذیلی اثرات ہوسکتے ہیں، لیکن اگر آپ یہ دوائیں حاصل کرسکتی ہیں تو آپ

عورت کو یہ دوائیں دے سکتی ہیں۔عورت کو غیر ضروری طور پر تکلیف میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے۔

یہ یاد رکھیں— کہ درد دُور کرنے والی دوائیں، نرمی اور اخلاق کے ساتھ دیکھ بھال کا بدل نہیں ہوسکتیں۔

ایم وی اے کی وجہ سے ہونے والے درد کو کم کرنے کے لیے 2 قسم کی دوائیں موجود ہیں۔آپ کھانے کے لیے گولیاں دے سکتی ہیں یا پھر، سروِکس کے قریب جسم کے اس حصّے کو سُن کرنے کے لیے انجکشن دے سکتی ہیں۔

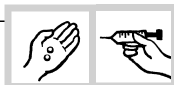

درد دور کرنے کے لیے

- 500 تا1000 ملی گرام پیراسیٹامال دیں......ایم وی اے شروع کرنے سے 20 منٹ پہلے، کھانے کے لیے

یا

- سروِکس کو سُن کرنے کے لیے انجکشن دینے کے بارے میں ہدایات کے لیے دیکھیں صفحہ 444۔

ایم وی اے کرنے کے لیے آلات اور سامان تیار کریں

ایم وی اے کرنے کے لیے کئی مختلف آلات استعمال کیے جاسکتے ہیں۔اس باب میں ہم بتائیں گے کہ ایک ادارے آئی پاس (Ipas) کی تیار کی ہوئی ایم وی اے کِٹ کو کیسے استعمال کیا جائے۔(یہ جاننے کے لیے صفحہ 519 دیکھیں کہ ایم وی اے کِٹ کیسے خریدی جائے)۔

ایم وی اے کِٹ کے دو نمایاں حصّے ہوتے ہیں:

ایک حصّے میں چوڑے منہ والی 50 سی سی کی ایک سرنج ہوتی ہے، جو خلا پیدا کرتی ہے، تاکہ یوٹرس کے اندر موجود مواد کو کھینچ کر باہر نکالا جاسکے۔

کِٹ کا دوسرا نمایاں حصّہ پلاسٹک کی نلکیوں کا ایک سیٹ ہوتا ہے جو کینیولاز کہلاتی ہیں۔ کینیولاکا ایک سرا سرنج سے جوڑ دیا جائے گا، دوسرا سرا یوٹرس کے اندر داخل کیا جائے گا۔

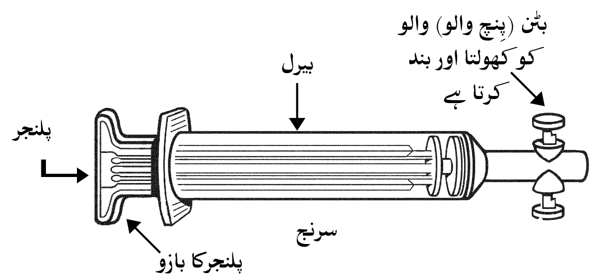

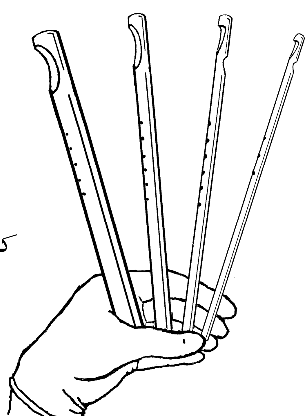

سرنج کیسے کام کرتی ہے

جب سرنج پر بٹنوں کو اندر کی طرف دبایا جاتا ہےتو والو کھل جاتا ہے اور یوٹرس کا مواد کھنچ کر کینیولا کے راستے سرنج میں آجاتا ہے۔

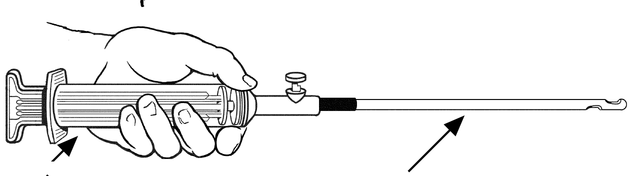

سرنج کے سلسلے میں احتیاط

ایم وی اے کی سرنج الگ لینی چاہیے اور ہر مرتبہ استعمال کے بعد اسے احتیاط سے صاف کرنا چاہیے۔ دوبارہ استعمال کرنے سے پہلے سرنج کے پلنجر کے نیچے لگے ہوئے ربر کے حلقے (رِنگ) کو تھوڑے سے سیلیکون لبریکینٹ یا تھوڑے سے نباتی تیل کے ذریعے چکنا کرلیں۔ سرنج کے سلسلے میں احتیاط کیسے کی جائے، یہ جاننے کے لیے سرنج کے ساتھ ملنے والی ہدایات پڑھیں۔

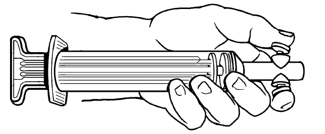

A-1 والو
8ہفتوں سے کم کے
حمل کے لیے سرنج

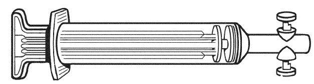

A-2 والو
12ہفتوں تک کے
کسی بھی حمل کے
لیے سرنج

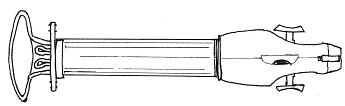

12ہفتوں تک کے
کسی بھی حمل کے
لیے ایم وی اے پلس
سرنج

اپنے آلات جراثیم سے پاک کریں

آپ وجائنا یا یوٹرس میں جو آلات داخل کریں گی، ان سب کو جراثیم سے پاک کرلیں (دیکھیں صفحہ 61) اور انھیں جراثیم سے پاک کپڑے، کاغذ یا برتن پر پھیلا کر رکھ دیں۔ جراثیم سے پاک کسی آلے کو کسی بھی وقت چھوتے ہوئے آپ کو لازماً جراثیم سے پاک دستانے پہننے چاہئیں۔

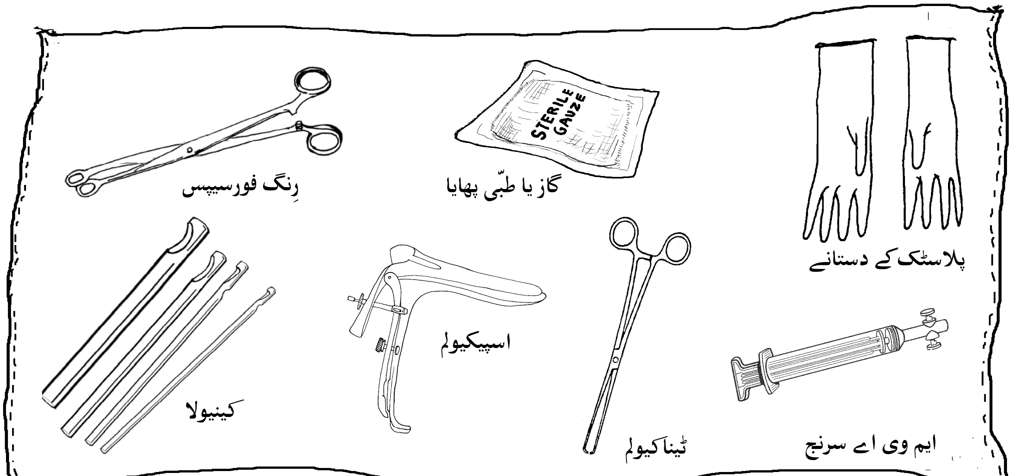

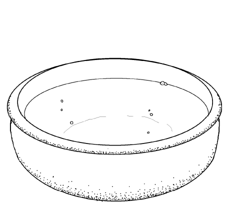

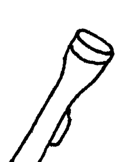

آپ کو ایک چھوٹے پیالے میں کوئی جراثیم کش دوا مثلاً ہبی کلینس (hibiclens) یا بیٹاڈین (betadine) کی بھی ضرورت پڑے گی تا کہ سروِکس کے بیرونی حصّے کو صاف کرسکیں۔

یہ اطمینان کرلیں کہ آپ کے پاس روشنی کا اچھا انتظام ہے۔

ایم وی اے کرنا

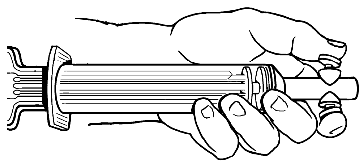

بٹنوں کو اندر کی طرف دباتے
ہوئے آگے کی جانب دھکیلیں

1- سرنج میں خلا پیدا کریں:

بٹنوں کو اندر کی طرف دبا کر آگے کی طرف دھکیلتے ہوئے والو کو بند کریں۔ بٹن ''کلک'' کی آواز کے ساتھ ایک جگہ رُک جائیں گے۔ یہ اس وقت تک اسی جگہ رکے رہیں گے جب تک کہ آپ ان کو دوبارہ نہ کھولیں۔

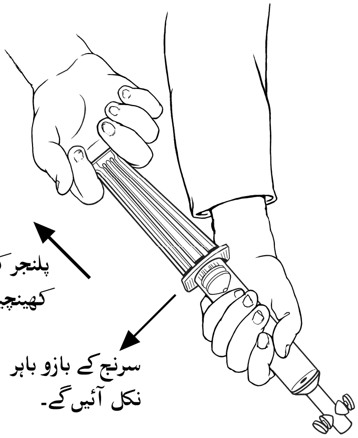

سرنج کے بیرل کو ایک ہاتھ میں تھام لیں اور دوسرے ہاتھ سے پلنجر کو واپس کھینچیں، یہاں تک کہ پلنجر کا بازو باہر کی طرف سرنج کے بیرل کے آخر تک پہنچ جائے۔

پلنجر کے بازوؤں کا جائزہ لیں۔ ان دونوں کو سرنج سے اس حد تک باہر ہونا چاہیے، جتنا زیادہ سے زیادہ وہ باہر آسکتے ہوں۔ بازوؤں کو اس حالت میں ہونا چاہیے کہ آپ پلنجر کو واپس بیرل میں دھکیل نہ سکیں۔

خبردار! پلنجر کے بازوؤں کو ایک ساتھ کبھی نہ بھینچیں یا ایم وی اے کرتے ہوئے پلنجر کو بیرل میں کبھی نہ دھکیلیں۔ اس طرح سرنج کا مواد واپس عورت کے یوٹرس میں چلا جائے گا۔ **اس سے عورت مر سکتی ہے۔**

2- عورت کے جنسی اعضا کے پاس روشنی لائیں تاکہ آپ اچھی طرح دیکھ سکیں۔ ٹارچ یا لیمپ کو پکڑے رکھنے کے لیے آپ کو کسی مددگار کی ضرور پڑسکتی ہے۔

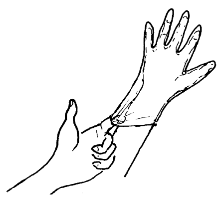

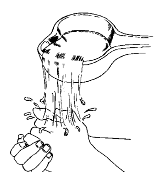

3- اپنے ہاتھ صابن اور پانی سے کئی منٹ تک دھوئیں (دیکھیں صفحہ 55) اور انھیں ہوا میں خشک ہونے دیں۔

ہاتھوں پر پلاسٹک کے صاف دستانے پہن لیں۔

4- جب عورت آپ کو بتائے کہ وہ تیار ہے تو دونوں ہاتھوں سے معائنے کے لیے صفحہ 401 پر دیے گئے اقدامات پر عمل کریں۔ یوٹرس کے سائز کو محسوس کریں۔ عورت نے خود کو جتنے ہفتے کی حاملہ بتایا ہے، یوٹرس کا سائز اتنا ہی ہونا چاہیے جتنا اس مدّت میں ہوجاتا ہے۔ اگر اس کا یوٹرس بہت بڑا ہے تو ممکن ہے وہ عورت اس سے زیادہ مدّت کی حاملہ ہو، جتنا کہ اس کا خیال ہو۔ ایسی عورت کا ایم وی اے نہ کریں جو 3 ماہ سے

زیادہ عرصے کی حاملہ ہو، سوائے اس کے کہ نامکمن اسقاط کی وجہ سے وہ سنگین مسائل سے دوچار ہو اور اس کی مدد کرنے کے لیے آپ کے پاس اور کوئی راستہ نہ ہو۔

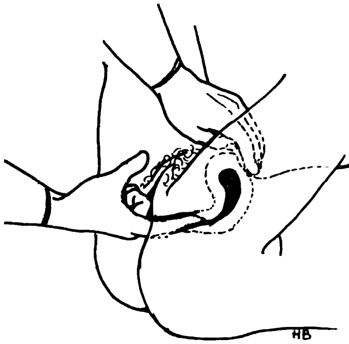

5- اپنے دستانے اتار دیں۔ اپنے ہاتھ دھولیں اور جراثیم سے پاک نئے دستانے پہن لیں۔ اس طرح کام کرتے ہوئے ایم وی اے کے تمام آلات کو جراثیم سے پاک رکھنا آپ کے لیے ممکن ہوگا۔

6- اسپیکیولم کو نرمی اور آہستگی سے داخل کریں۔ (دیکھیں صفحہ 394)

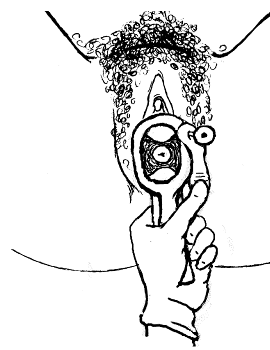

7- جراثیم سے پاک گاز کے ایک ٹکڑے کو رِنگ فورسپس سے پکڑ کر یا لمبے پھاہے کو اینٹی سپٹک دوا میں ڈبوئیں۔ گاز یا پھاہے کو سروِکس کی صفائی کے لیے استعمال کریں۔

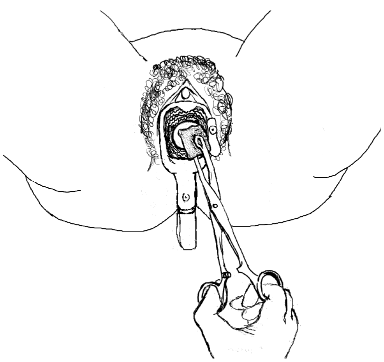

8- عورت سے کہیں کہ گہری سانسیں لے اور جسم کو ڈھیلا چھوڑ دے۔ جب وہ تیار ہو تو سروِکس کو ایک ٹینا کیولم یا رِنگ فورسپس کے ذریعے پکڑیں۔ ٹینا کیولم کو بند کردیں اور اسے تھوڑا سا کھینچیں تا کہ یوٹرس سیدھا ہوجائے۔ یہ عمل عورت کے لیے بہت بے چینی کا باعث ہوگا اس لیے نرمی اور آہستگی سے کام کریں اور عورت کو بتائیں کہ آپ کیا کر رہی ہیں۔

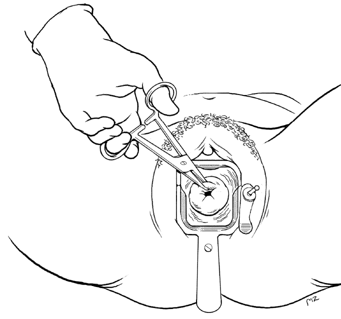

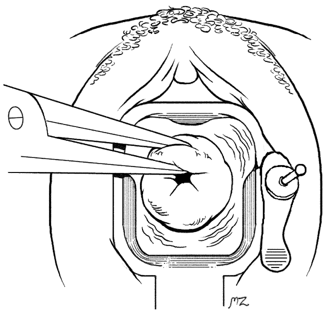

9- اگر آپ نے سروِکس کو سُن کرنے کے لیے انجکشن دینے کا فیصلہ کرلیا ہے تو اب یہی کریں۔

سروِکس کو سُن کرنے کے لیے انجکشن دینا

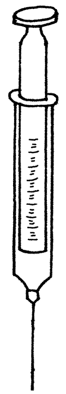

آپ کو جراثیم سے پاک 22 گیج کی اسپائنل سوئی (spinal needle) یا ایک نیڈل ایکسٹینڈر (needle extender) اور ایسے لوکل اینستھیٹک (local anesthetic) کی ضرورت پڑے گی جس میں **ایپی نیفرین** (epinephrine) **بالکل نہ ہو**۔ استعمال کرنے کے لیے لوکل اینستھیٹک کی ایک مثال 1 فیصد لیڈوکین (lidocaine) ہے۔

انجکشن دینے سے پہلے عورت سے پوچھیں کہ اس قسم کی مقامی طور پر سُن کرنے والی (لوکل اینستھیٹک) دوا اس نے پہلے کبھی استعمال کی ہے۔ یہ معلوم کریں کہ اسے اس دوا سے کبھی نقصان پہنچا (ری ایکشن) ہے۔ اگر اسے ری ایکشن ہوا ہے تو انجکشن نہ دیں۔

سروِکس کو ایک جانب تھوڑی سی حرکت دینے کے لیے ٹینا کیولم استعمال کریں۔ یہاں تک کہ آپ اس جگہ کو دیکھ سکیں جہاں سروِکس (جو کہ ہموار اور چکنا ہے) وجائنا سے (جو کہ زیادہ کھردری ہے) آ کر ملتا ہے۔

انجکشن دینے کے لیے صفحہ 361 تا 365 دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

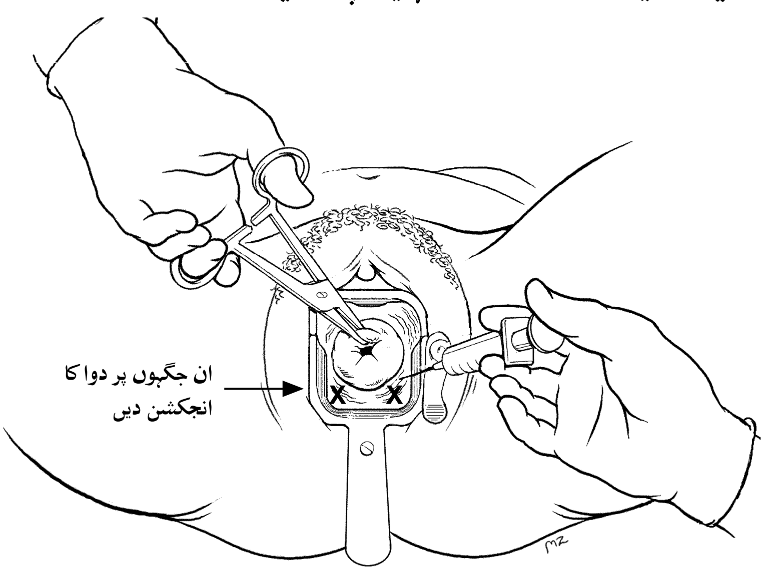

سوئی کو جلد کے اندر تقریباً ایک سینٹی میٹر تک داخل کریں اور 2 ملی لیٹر دوا کا انجکشن اس طرح دھیرے دھیرے دیں جیسے آپ سوئی کو باہر نکالتی ہیں۔ یہی عمل سروِکس کی دوسری جانب دہرائیں۔

دوا، سروِکس کو سُن کرنے میں تقریباً 3 منٹ لے گی۔ ممکن ہے عورت، انجکشن کے بعد بھی اینٹھن محسوس کرے لیکن اس سے زیادہ تکلیف نہیں ہوگی۔

10- ایک کینیولا کا انتخاب کریں۔ کینیولا مختلف سائز میں آتے ہیں۔ (ممکن ہے سائز ان پر لکھا ہوا ہو) **عورت کا یوٹرس جتنا بڑا ہوگا، اسی لحاظ سے بڑا کینیولا آپ کو استعمال کرنا ہوگا۔** اس چارٹ سے آپ کو اندازہ ہوجائے گا کہ کون سا کینیولا سب سے بہتر کام دے سکتا ہے۔

ایسی عورت کے لیے جو:

5 سے 7 ہفتوں کی حاملہ ہو (9 سینٹی میٹر لمبا یوٹرس)............ 5 ملی میٹر کا کینیولا استعمال کریں۔

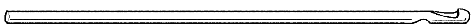

7 سے 9 ہفتوں کی حاملہ ہو (10 سینٹی میٹر لمبا یوٹرس)............ 6 ملی میٹر کا کینیولا استعمال کریں۔

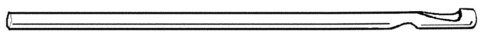

9 سے 12 ہفتوں کی حاملہ ہو (12 سینٹی میٹر لمبا یوٹرس)............ 10,9,8,7 یا 12 ملی میٹر کا کینیولا استعمال کریں

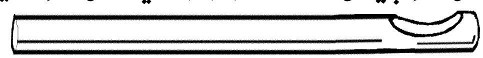

11- کچھ اقسام کے کینیولا کو سرنج سے جوڑنے کے لیے ایڈاپٹر کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر آپ کو ایڈاپٹر کی ضرورت ہو تو اب ایک ایڈاپٹر جوڑ دیں۔

12- عورت سے کہیں کہ آپ کام شروع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ جب وہ تیار ہوجائے تو جراثیم سے پاک کینیولا کو سروکس کے سوراخ کے راستے نرمی سے اندر دھکیلیں۔ کینیولا جب تک سروکس کے اندر نہ پہنچ جائے، وہ کسی بھی شے، یہاں تک کہ وجائنا کی دیواروں کو بھی چھونے نہ پائے۔ کبھی کبھی سروِکس اتنا تنگ ہوتا ہے کہ بڑا کینیولا اس میں سے نہیں گزر سکتا۔ اگر ایسا ہے تو پہلے ایک چھوٹا کینیولا، سروِکس کے اندر داخل کریں، پھر اسے باہر نکال لیں اور پھر ایک بڑا کینیولا داخل کریں۔
جب کینیولا، سروِکس میں داخل ہو تو اسے آہستہ سے گھمانے کی کوشش کریں۔ اس طرح اسے داخل کرنے میں آسانی ہوگی۔
جیسے ہی آپ داخل کریں، عورت پر توجہ دیں تا کہ یہ اطمینان ہوجائے کہ وہ تکلیف میں نہیں ہے۔ اس سے کہیں کہ اگر اس عمل سے اسے تکلیف ہو تو وہ بتا دے۔ بعض اوقات عورت کے چہرے کے تاثرات آپ کو بتا دیں گے کہ وہ تکلیف میں ہے، چاہے وہ کوئی آواز نہ نکال رہی ہو۔

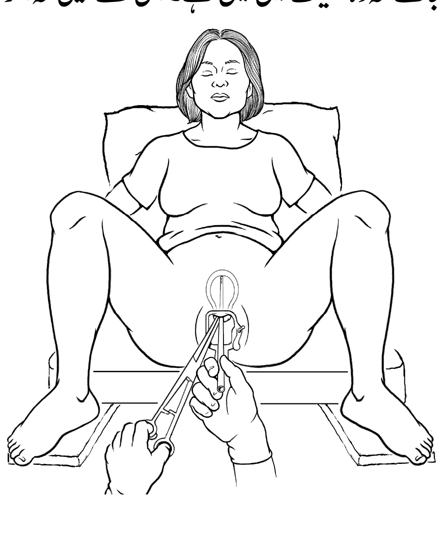

اگر عورت تکلیف میں ہے تو کام کی رفتار دھیمی کر دیں۔ دھیرے دھیرے حرکت دینے سے کسی نقصان سے بچنے میں مدد ملے گی۔
عورت سے کہیں کہ گہری سانسیں لے تا کہ اُسے پُرسکون ہونے میں اور اس کے سروکس کو کھلنے میں مدد ملے۔

13- کینیولا کو نرمی سے اندر لے جائیں، یہاں تک کہ آپ محسوس

کریں کہ یہ یوٹرس کے آخری سرے تک پہنچ کر رُک گیا ہے۔ جب آپ یوٹرس کے آخری سرے کو محسوس کریں تو کینیولا کو ذرا سا پیچھے کھینچ لیں۔ اگر ضرورت ہو تو اب آپ ٹینا کیولم ہٹا سکتی ہیں۔

ویگس نرو (vagus nerve)

بعض اوقات جب کسی عورت کے یوٹرس میں کینیولا داخل کیا جاتا ہے تو وہ اپنا سر چکراتا ہوا، خالی خالی محسوس کرتی ہے یا اسے متلی ہونے لگتی ہے، ممکن ہے وہ بے ہوش ہو جائے۔ ایسا عام طور پر اس لیے ہوتا ہے کہ ویگس نرو پر دباؤ پڑ جاتا ہے۔

ویگس نرو، سر کے اندر دماغ کے پچھلے حصّے سے شروع ہوتی ہے اور پوری پُشت کا سفر کرتی ہوئی ہر ایک ٹانگ میں چلی جاتی ہے۔ یہ نرو یوٹرس کے پیچھے بالکل قریب سے گزرتی ہے اور جب کینیولا جیسی کوئی چیز یوٹرس میں داخل کی جاتی ہے تو وہ اس نرو پر دباؤ ڈال سکتی ہے۔

ویگل ری ایکشن (vagal reaction) کی علامتیں

- عورت کو پسینہ آ سکتا ہے، سردی لگ سکتی ہے یا وہ پیلی پڑ سکتی ہے۔
- اس کی نبض تیز ہو جاتی ہے اور اس کا بلڈ پریشر گر جاتا ہے۔
- وہ کمزوری، غشی یا سر چکراتا ہوا محسوس کرتی ہے یا اسے متلی ہوتی ہے۔

اس طرح عورت کو بے آرامی محسوس ہوتی ہے لیکن یہ خطرناک نہیں ہے۔ ایم وی اے روک دیں۔ کینیولا، ٹینا کیولم اور اسپیکیولم ہٹالیں۔ عورت کو پشت کی ٹیک سے ہٹا کر ایک رخ پر ہونے میں مدد دیں۔ اسے گرم اور پُرسکون رکھیں اور اس کے یہ احساسات دُور ہونے تک انتظار کریں۔ جب وہ بہتر محسوس کرنے لگے تو آپ ایم وی اے دوبارہ شروع کر سکتی ہیں۔

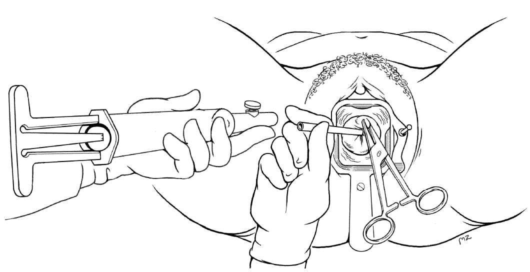

14- سرنج کو ایک ہاتھ سے اور کینیولا کو دوسرے ہاتھ سے پکڑ لیں۔ کینیولا کو ذرا سا پیچھے کی طرف رکھتے ہوئے، سرنج کو کینیولا سے جوڑ دیں۔ یہ اطمینان کرلیں کہ آپ کینیولا کو یوٹرس میں آگے کی طرف نہیں دھکیل رہی ہیں۔ بہت اندر تک دھکیلنے سے یوٹرس کو نقصان پہنچے گا۔

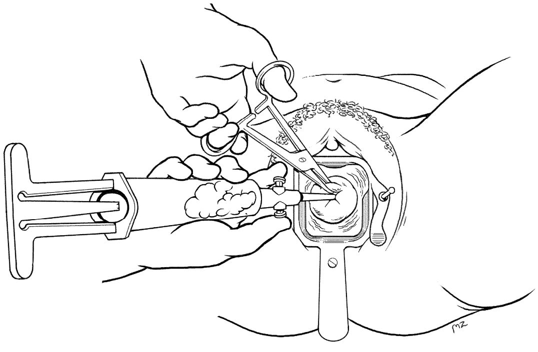

15- سرنج پر لگے بٹنوں کو اپنی جانب دبائیں تا کہ والو کھل جائیں۔ بٹن کلک کی آواز پیدا کریں گے۔ جھاگ اور بلبلوں والا مائع، کچھ خون اور حمل کے ٹشو، یوٹرس سے بہتے ہوئے سرنج میں آ جائیں گے۔ کچھ خون وجائنا میں بھی آ سکتا ہے۔

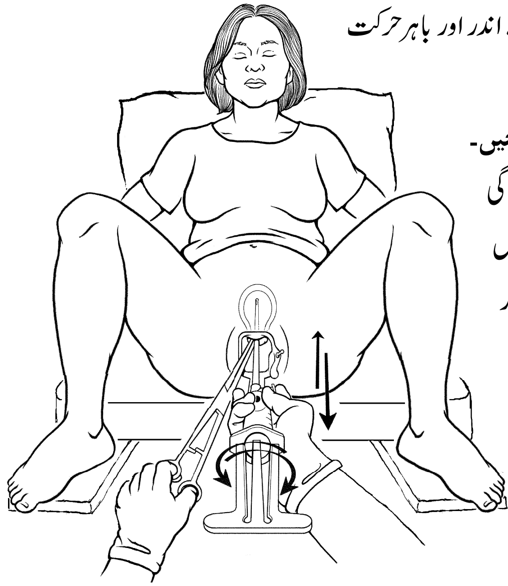

16- سرنج کو گھماتے ہوئے اور کینیولا کو نرمی اور آہستگی سے اندر اور باہر حرکت دیتے ہوئے یوٹرس کو خالی کر دیں۔

کینیولا کے سرے کو یوٹرس سے باہر نہ کھینچیں۔ اگر آپ کینیولا کے سرے کو سروکس سے باہر کھینچ لیں گی تو خلا ختم ہوجائے گا۔ اب اگر آپ کینیولا کو واپس یوٹرس میں دھکیل بھی دیں گی تب بھی یہ مزید ٹشو کو نہیں کھینچے گا اور ایم وی اے مکمل نہیں ہوگا۔

کینیولا کو بہت اندر تک نہ دھکیلیں ورنہ یوٹرس کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

17- سرنج کو یوٹرس کے خالی ہوجانے تک حرکت دیتی اور گھماتی رہیں۔ عام طور پر یوٹرس 5 منٹ کے اندر اندر خالی ہوجاتا ہے۔

یوٹرس خالی ہوجانے کی علامتیں یہ ہیں:

- کینیولا میں صرف گلابی رنگ کا جھاگ رہ جائے۔
- کینیولا میں کوئی ٹشو باقی نہ رہے۔
- جب آپ کینیولا کے سرے کو یوٹرس کے اندر چھوئیں تو یہ کھردرا اور کُرکُرا محسوس ہو۔
- یوٹرس تنگ ہونے لگے اور کینیولا ''کو گرفت'' میں لینے لگے۔

18- جب یوٹرس خالی ہوجائے تو سرنج کو کینیولا سے الگ کرلیں۔ سرنج کو کسی شفاف برتن مثلاً شیشے کے جار میں خالی کر دیں۔ اب کینیولا کو نرمی سے باہر کھینچ لیں۔ پھر ٹینا کیولم الگ کر دیں اور اسپیکیولم باہر نکال لیں۔

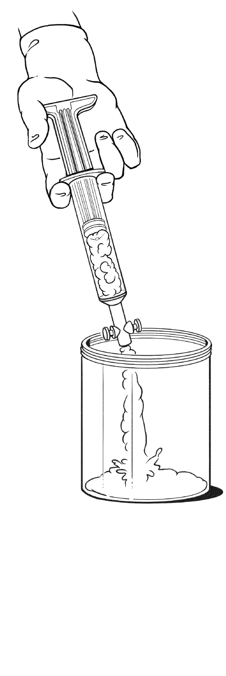

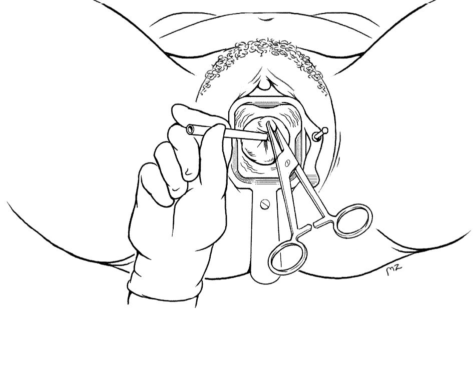

19- یوٹرس سے حاصل ہونے والے ٹشوز پر نظر ڈالیں تا کہ یہ دیکھیں کہ یہ مکمل ہیں یا نہیں۔
یہ معلوم کرنا اہم ہے کہ آپ نے تمام ٹشو نکال دیے ہیں یا نہیں، کیونکہ اگر یوٹرس میں کوئی ٹشو باقی رہ گیا تو وہ انفیکشن اور خون بہنے کا باعث بن سکتا ہے۔
ٹشو کو کسی چھلنی سے گزاریں یا جار میں موجود ٹشو میں تھوڑا سا صاف پانی شامل کریں۔ آپ کے معائنے کا انحصار اس پر ہے کہ عورت کو ایم وی اے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔
اگر عورت کو ایم وی اے اس لیے کروانا پڑا کہ اسے حمل ختم کرنا تھا یا حمل ضائع ہونے کی وجہ سے خون بہہ رہا تھا تو آپ کو مکمل حمل نظر آنا چاہیے۔ 4 ماہ کے حمل کے بعد اس میں ایک شفاف تھیلی سے سفید یا پیلا رُواں دار ٹشو جُڑا ہوا ہونا چاہیے۔ اگر آپ کو یہ ساری اشیا نظر نہ آئیں تو ایم وی اے دوبارہ کریں۔
اگر آپ کسی نامکمل اسقاط یا نامکمل مس کیرج کے بعد یوٹرس کو خالی کرنے کے لیے ایم وی اے کر رہی ہیں تو ممکن ہے آپ کو یہ سب ٹشو نظر نہ آئیں۔ ممکن ہے ان میں سے کچھ پہلے ہی یوٹرس سے خارج ہو چکے ہوں۔ بہرحال آپ جو کچھ دیکھیں اسے لکھ لیں۔ اگر آپ نے ایم وی اے کرنے کے بعد حمل کے مکمل ٹشو نہیں دیکھے اور بعد میں عورت کا خون بہنے لگے یا انفیکشن کی علامتیں ظاہر ہوں تو آپ کو یہ عمل دہرانا چاہیے۔
20- خون آلود ٹشو کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے کے لیے صفحہ 69 سے 71 پر دیے گئے مشوروں پر عمل کریں۔

ایم وی اے کے ساتھ مسائل

ایم وی اے کے دوران کچھ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جو ایم وی اے کی تکمیل میں رکاوٹ بنیں گے۔ آپ کو انہیں لازماً حل کرنا چاہیے تا کہ ایم وی اے کو مکمل کر سکیں اور ایم وی اے کے بعد عورت کو خون بہنے اور بیمار پڑ جانے سے بچا سکیں۔

کینیولا، یوٹرس کے باہر آ جاتا ہے

اگر والو کھلنے کے بعد کینیولا کا سرا یوٹرس سے باہر آ جاتا ہے چاہے وہ ذرا سا باہر آئے، تو خلا ختم ہو جائے گا۔ سرنج مزید ٹشو کھینچنے کے قابل نہیں رہے گی۔

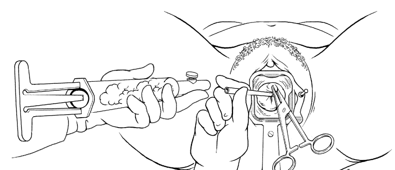

حل:

1- سرنج کو کینیولا سے الگ کر لیں۔
2- سرنج کو خالی کر لیں۔
3- ایک نیا، جراثیم سے پاک کینیولا، یوٹرس میں داخل کریں۔

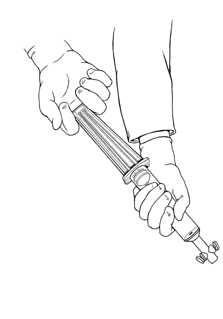

4- سرنج میں نیا خلا پیدا کریں — والوز کو بند کرنے کے لیے بٹنوں کو اندر کی طرف دبا کر آگے کی جانب دھکیلیں اور (سرنج کے) بازوؤں کو واپس کھینچیں، یہاں تک کہ وہ سرنج بیرل کے آخر تک پہنچ جائے۔
5- کینیولا کو سرنج کے ساتھ آہستگی سے جوڑ دیں۔
6- بٹنوں کو اپنی طرف دھکیل کر والوز کھول دیں تا کہ یوٹرس خالی ہونے کا عمل جاری ہو سکے۔

سرنج پوری بھر جائے

جب سرنج کا زیادہ حصہ بھر جائے تو اس میں اتنا کافی خلا نہیں رہے گا کہ وہ یوٹرس سے باقی بچے ہوئے ٹشوز کو کھینچ سکے۔

حل:

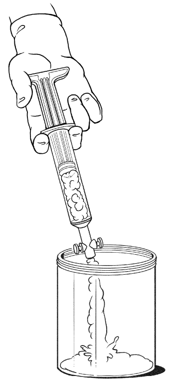

1- کینیولا کو یوٹرس میں رکھتے ہوئے سرنج کو کینیولا سے الگ کر دیں۔
2- سرنج کو خالی کر دیں۔
3- سرنج میں نیا خلا پیدا کریں۔ والوز بند کرنے کے لیے بٹنوں کو اندر کی طرف دباتے ہوئے آگے کی طرف دھکیلیں اور سرنج کے بازوؤں کو واپس کھینچیں، یہاں تک کہ وہ سرنج بیرل کے آخر تک پہنچ جائیں۔
4- کینیولا کو سرنج کے ساتھ دوبارہ آہستگی سے جوڑ دیں۔
5- بٹنوں کو اپنی طرف دباتے ہوئے والوز کو کھول دیں تاکہ یوٹرس خالی ہونے کا عمل جاری ہو سکے۔

کینیولا میں کوئی رکاوٹ آ جائے

حل:

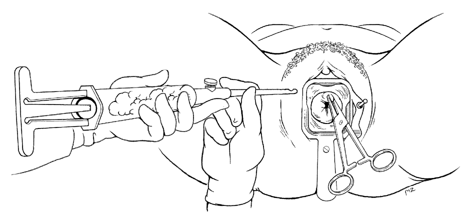

1- سرنج اور کینیولا کو یوٹرس سے نکال لیں اور سرنج کو کینیولا سے الگ کر دیں۔
2- سرنج کو خالی کر دیں۔
3- ایک نیا، جراثیم سے پاک کینیولا یوٹرس میں داخل کریں۔

آپ کو ذرا بڑے سائز کے کینیولا کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

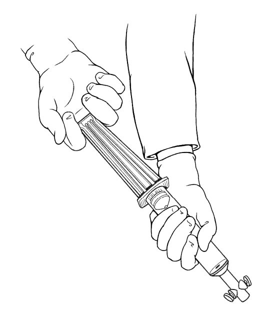

4- سرنج میں نیا خلا پیدا کریں۔ والوز کو بند کرنے کے لیے بٹنوں کو اندر کی طرف دباتے ہوئے آگے کی جانب دھکیلیں اور (سرنج کے) بازوؤں کو پیچھے کی طرف کھینچیں، یہاں تک کہ وہ سرنج بیرل کے آخر تک پہنچ جائیں۔
5- کینیولا کو آہستگی کے ساتھ سرنج سے جوڑ دیں۔
6- بٹنوں کو اپنی طرف دباتے ہوئے والوز کو کھول دیں، تاکہ یوٹرس خالی ہونے کا عمل جاری ہو سکے۔

کبھی کبھی ٹشو کا ایک ٹکڑا سروکس میں اٹک جاتا ہے جو کینیولا میں مستقل رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ آپ جراثیم سے پاک فورسپس کی مدد سے اس ٹکڑے کو نکال سکتی ہیں۔

ایم وی اے کے ذریعے صفائی کے لیے یوٹرس بہت بڑا ہو

کبھی ایسا ممکن ہے کہ آپ سمجھیں، یوٹرس اتنا چھوٹا ہے کہ ایم وی اے کیا جاسکتا ہے۔لیکن ایم وی اے شروع کرنے کے بعد آپ کو پتا چلتا ہے کہ یوٹرس بہت بڑا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ عورت کے خیال میں وہ جس وقت حاملہ ہوئی تھی، حقیقت میں وہ اس سے پہلے حاملہ ہوئی ہو، یا اس کا یوٹرس جتنا بڑا ہو، وہ اس سے چھوٹا محسوس ہوتا ہو۔

حل:

اگر آپ ایم وی اے شروع کریں لیکن آپ یوٹرس کو پوری طرح خالی نہ کرسکیں تو پہلے، بڑا کینیولا استعمال کرنے کی کوشش کریں، لیکن اگر آپ اب بھی یوٹرس کو خالی نہ کرسکیں تو آپ کو کسی اور ایسے فرد کو تلاش کرنا چاہیے جو عورت کا یوٹرس فوراً خالی کردے۔ چاہے آپ کو کسی دُور دراز اسپتال جانا پڑے، آپ کو لازماً مدد حاصل کرنی چاہیے کیوں کہ عورت سنگین خطرے میں ہے۔

- یوٹرس خالی کرنے کے لیے میزوپروسول (misoprostol) بھی دے سکتی ہیں (دیکھیں صفحہ 428)۔
- انفیکشن کی علامتوں پر نظر رکھیں۔ (دیکھیں صفحہ 429)۔

ایم وی اے کی وجہ سے پیدا ہونے والے ممکنہ مسائل

ایم وی اے اگر درست طریقے سے نہ کیا جائے تو یہ مسائل پیدا کرسکتا ہے۔ تجربہ کار مڈوائف کو بھی کبھی کبھی ایم وی اے کرنے کے بعد مسائل پیش آسکتے ہیں۔ زیادہ تر مسائل یہ ہیں:

- نامکمل ایم وی اے (دیکھیں صفحہ 427)۔
- انفیکشن (دیکھیں صفحہ 429)۔
- یوٹرس کو نقصان پہنچنا (دیکھیں صفحہ 433)۔

ایم وی اے کے بعد

اگلے دن اور رات عورت کا باقاعدگی سے معائنہ کرتی رہیں تاکہ یہ اطمینان ہوسکے کہ وہ ٹھیک ہے۔ انفیکشن کی علامتوں کا پتا چلانے کے لیے اس کا درجۂ حرارت اور نبض معلوم کریں اور یہ دیکھنے کے لیے معائنہ کریں کہ اس کا کتنا خون بہہ رہا ہے۔

عورت کو بتائیں کہ اسے ایم وی اے کے بعد کیا توقع کرنی چاہیے۔ اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اگر اسے خطرے والی کوئی علامتیں محسوس ہوں تو اسے مدد حاصل کرنی ہے۔

اچھی علامات

- چند دن سے ایک ہفتے تک اتنا خون آئے جتنا معمول کی ماہواری میں آتا ہے۔
- 2 سے 3 دن تک کچھ اینٹھن محسوس ہو۔

خطرے کی علامات

- معمول کی ماہواری میں آنے والے خون سے زیادہ مقدار میں خون آئے — خصوصاً سُرخ رنگ کا چمک دار خون آئے یا بڑے چھتے آئیں۔
- ایم وی اے کے بعد 2 ہفتے سے زیادہ عرصے تک خون آتا رہے۔
- وجائنا سے بدبو والا مواد خارج ہو۔
- ایم وی اے کے بعد یوٹرس بڑا ہی رہے یا مزید بڑا ہو جائے۔
- 3 یا 4 دن تک پیٹ یا پیلوس میں شدید درد ہو، بڑھتا ہوا درد ہو یا اینٹھن یا درد ہو۔
- بخار، کپکپی یا بیماری کا احساس ہو۔
- کمزوری، سر چکرانا یا غشی۔

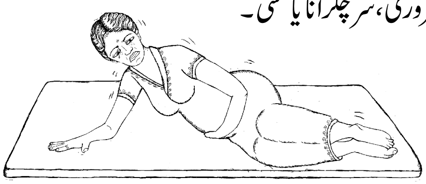

اگر عورت کو معمول کی ماہواری سے زیادہ خون آرہا ہو تو ہر چند گھنٹے بعد اس کے یوٹرس کی مالش کریں (دیکھیں صفحہ 238) تاکہ وہ سخت رہے اور خون کے چھتے باہر نکل جائیں۔

اس کے پیٹ پر برف کی ایک تھیلی 15 یا 20 منٹ کے لیے رکھنا بھی مفید ہو سکتا ہے۔

اگر اس کو خون آتا رہے یا کوئی اور خطرے کی علامت ظاہر ہو تو طبّی امداد حاصل کریں۔

ایم وی اے کے بعد صحت مند رہنا

عورت کو بتائیں کہ جب اس کا جسم صحت یاب ہو تو اسے کیا توقع کرنی چاہیے۔ یہ معمول کی بات ہے کہ وہ 2 ہفتوں میں اپنے جسم کو ویسا ہی محسوس کرنے لگے، جیسا کہ وہ اس کے حاملہ ہونے سے پہلے تھا۔ اسے بتائیں کہ خطرے کی کون سی علامتوں پر نظر رکھنی ہے اور یہ اطمینان کرلیں کہ عورت جو کچھ محسوس کرتی ہے، اسے بتانے کا اس کو موقع بھی مل سکے گا۔ کچھ عورتوں کو ایم وی اے کے بعد خوف، اُداسی یا دیگر احساسات ہوتے ہیں۔

اگلے چند ہفتوں تک عورت کو اپنے جسم کا خیال رکھنا چاہیے تاکہ وہ جلد اور مکمل طور پر شفا حاصل کر سکے۔ اسے اپنی وجائنا میں کوئی بھی چیز داخل کرنے سے گریز کرنا چاہیے اور جب تک اسے خون آنا بند نہ ہو جائے اسے جنسی تعلق بھی قائم نہیں کرنا چاہیے۔

عورت کو ترغیب دیں کہ وہ بڑی مقدار میں مشروبات پیے اور اچھی، صحت بخش غذائیں کھائے۔ اگر ممکن ہو تو اسے چند دن آرام کرنا چاہیے۔

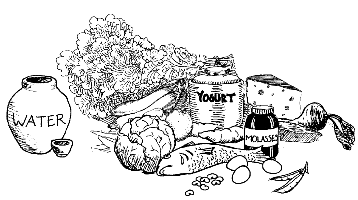

خاندانی منصوبہ بندی

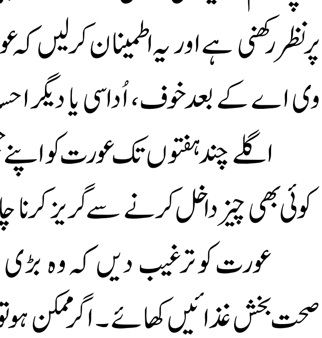

ایم وی اے کے بعد عورت سے پوچھیں کہ کیا وہ خاندانی منصوبہ بندی کے بارے میں مزید جاننا چاہتی ہے۔ ایم وی اے کے بعد کسی عورت کا حاملہ ہو جانا اتنا ہی آسان ہے، جتنا کہ کسی اور وقت ہونا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ عورت نے اس لیے ایم وی اے کروایا ہو کہ اسے جو حمل تھا، وہ اس کو نہیں چاہتی تھی۔ اس کے لیے قابل عمل، خاندانی منصوبہ بندی کا کوئی طریقہ تلاش کرنے میں مدد دینے کے لیے دیکھیں باب 17 صفحہ 315۔